جلد ۴۹/۱۴ ۱۰ وفا ۱۳۳۹ ہش ۱۰ جولائی سنہ ۱۹۶۰ء نمبر ۱۵۶

تمام بوگس درآمدی لائسنس چند ماہ تک منسوخ کر دیئے جائیں گے

پاکستان نئی افریقی مارکیٹ میں بار پانے کے لئے سعی کر رہا ہے۔ مسٹر حفیظ الرحمٰن کا بیان

لاہور ۹ جولائی۔ وزیر تجارت جناب حفیظ الرحمٰن نے کل صوبائی دار الحکومت میں بتایا کہ ملک میں درآمدی لائسنس ہولڈروں کے سروے کا کام سال رواں کے آخر تک ختم ہو جائیگا اور پھر جو لائسنس ہولڈر بوگس ثابت ہوں گے ان کے لائسنس بلا تامل منسوخ کر دیئے جائیں گے۔ آپ نے کہا درآمد برآمد کے چیف کنٹرولر نے اس مقصد کے لئے درآمدی لائسنس ہولڈروں سے جو تفصیلات طلب کی تھیں، وہ تقریباً سب کی سب موصول ہو گئی ہیں۔ اور آج کل ان تفصیلات کی جانچ پڑتال ہو رہی ہے۔

وزیر تجارت نے کل صبح کنٹرولر آف امپورٹ اینڈ ایکسپورٹ کے مقامی دفتر میں اخبارات کے نمائندوں سے انٹرویو میں امید ظاہر کی کہ محکمہ درآمد و برآمد کی طرف سے اس سلسلہ میں ابتدائی رپورٹ آئندہ چند ماہ میں حکومت پاکستان کو پیش کر دی جائے گی اس رپورٹ کا جائزہ لینے کے بعد بوگس درآمدی لائسنسوں کی تنسیخ کا کام فوراً شروع ہو جائے گا۔ آپ نے بتایا ملک میں درآمدی لائسنس ہولڈروں کی تعداد تقریباً اٹھارہ ہزار ہے۔

وزیر تجارت نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ حکومت پاکستان براعظم افریقہ کی نئی مارکیٹ میں اپنا مقام پیدا کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ چنانچہ اب تک افریقہ کے بعض ممالک میں تجارتی دفاتر کھول دیئے گئے ہیں۔ اور بعض دوسرے ممالک میں سفارت خانوں کے ذریعہ اس مقصد کے حصول کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ پاکستانی برآمدی تاجروں کی حوصلہ افزائی کر کے انہیں ترغیب دی جا رہی ہے کہ وہ افریقہ کی نئی مارکیٹ میں پاکستانی مال کی کھپت

"حکومت کیوبا کو غیر ملکی کارخانوں پر قبضہ کرنے کا حق حاصل ہے"

کیوبا نے امریکہ اور برطانیہ کے احتجاج مسترد کر دیئے

ہوانا ۹ جولائی۔ وزارت خارجہ کیوبا کے اعلان کے مطابق حکومت کیوبا نے امریکہ اور برطانیہ کے احتجاج مسترد کر دیئے ہیں۔ یاد رہے کیوبا کی کمیونسٹ نواز حکومت نے تیل صاف کرنے والے امریکی اور برطانوی کارخانوں پر قبضہ کر لیا تھا۔ کیونکہ انہوں نے کیوبا میں درآمد شدہ روس کا خام تیل صاف کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ کل وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ حکومت کیوبا کو غیر ملکی کارخانوں پر قبضہ کرنے کا حق حاصل ہے۔ ترجمان نے کہا روس کے مزید جہاز خام تیل لے کر اوڈیسہ سے روانہ ہو چکے ہیں، تاکہ ان کارخانوں کو چالو رکھا جا سکے۔

درخواست دعا

مکرم محمد عبد اللہ صاحب سکرٹری مال جماعت احمدیہ حیدرآباد دکن مطلع فرماتے ہیں کہ حضرت سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب کے پوتے مکرم یٰسین کلمہ اللہ (جو مکرم سیٹھ یوسف الہ دین صاحب کے بڑے صاحبزادے ہیں) مورخہ ۲۸ جون کی شب موٹر سائیکل پر جا رہے تھے۔ کہ ایک موٹر کار سے ٹکر ہو گئی۔ گردن کے قریب شدید چوٹ آئی ہے اور ہنسلی کی ہڈی نیز اس کے ساتھ والی ایک اور ہڈی *

* ٹوٹ گئی ہے۔ عزیز موصوف اس وقت سے ہسپتال میں زیر علاج ہیں اور بہت تکلیف میں ہیں۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

م کا انتظام کریں۔ آپ نے کہا وزیر خوراک لیفٹیننٹ جنرل کے ایم شیخ نے گھانا میں اپنے قیام کے دوران بھی وہاں کے متعلقہ ارباب اختیار سے بات چیت کی ہے۔ اس کے علاوہ حکومت افریقہ کے مختلف ممالک میں تجارتی وفد بھیجنے کے مسئلہ پر بھی غور کر رہی ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ایبٹ آباد

ایبٹ آباد ۸ جولائی بوقت پونے ۸ بجے شب بذریعہ تار

"آج حضور کی طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے"

(قبل ازیں ۷ جولائی کو بعد دوپہر اطلاع موصول ہوئی تھی کہ خفیف سی بے چینی کے سوا حضور عام طور پر اپنی طبیعت بہتر محسوس فرماتے ہیں)

احباب جماعت خاص التزام توجہ اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت والی اور کام والی لمبی زندگی عطا کرے آمین اللّٰھم آمین

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی صحت

ایبٹ آباد ۶ جولائی (بذریعہ ڈاک) محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی صحت کے متعلق ایبٹ آباد سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ آپ کی طبیعت تا حال ناساز ہی ہے پچھلے دنوں پھر بے چینی اور گھبراہٹ کی تکلیف ہو گئی تھی۔ نیز انگزیما کی تکلیف بھی ابھی چل رہی ہے۔ احباب خاص توجہ اور التزام سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

محترم صاحبزادہ صاحب کا ڈاک کا پتہ درج ذیل ہے:۔

معرفت پرائیویٹ سکرٹری صاحب
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ
ایبٹ آباد

نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کی تین طالبات کو بورڈ کی طرف سے وظیفہ ملیگا

یہ خبر جماعت میں خوشی کے ساتھ سنی جائے گی کہ امسال نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ کی جو طالبات امتحان میٹرک میں کامیاب ہوئی ہیں۔ ان میں سے تین طالبات کو بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کی طرف سے وظیفے کا مستحق قرار دیا جائے گا۔ کیونکہ انہوں نے بفضلہ تعالیٰ وظیفے کی مقررہ حد یعنی ۶۷۰ سے زیادہ نمبر حاصل کئے ہیں۔ ان تینوں طالبات کے نام درج ذیل ہیں۔

	نام	نمبر حاصل کردہ
(۱)	قانتہ شاہدہ بنت مکرم قاضی محمد رشید صاحب	۶۹۸
(۲)	صادقہ بیگم بنت مکرم پیر محمد صاحب	۶۷۷
(۳)	عزیزہ بیگم بنت مکرم قریشی محمد نذیر صاحب ملتانی	۶۷۱

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۱۰ جولائی ۶۰ء

اجرھم عند ربّھم

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ملفوظات فرمودہ ۱۱ر جنوری ۱۹۲۵ء مطبوعہ الفضل ۷ر جولائی ۱۹۶۰ء میں ایک دوست کے سوال پر کہ کیا غیر احمدی والدین کو حج کرانا جائز ہے۔ فرمایا:۔

"جب غیر احمدی والدین کو وہ روٹی دے سکتا ہے۔ تو حج کیوں نہیں کرا سکتا"

پھر آپ سے سوال کیا گیا کہ

جو لوگ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو نہیں مانتے کیا ان کی نمازیں اور دوسری نیکیاں ضائع جائیں گی۔

حضور ایدہ اللہ نے جواب فرمایا کہ

"ضائع کیوں جائینگی۔ خدا تعالےٰ فرماتا ہے من یعمل مثقال ذرۃٍ خیراً یّرہ کہ جس ایک ذرہ کے برابر بھی نیکی کی ہوگی وہ اس کے نتیجہ کو دیکھ لے گا پھر وہ لوگ جو احمدیت میں داخل نہیں ان کی نیکیاں کس طرح ضائع ہو سکتی ہیں؟"

پہلے سوال کا جواب یعنی غیر احمدی والدین کو حج کرانا جائز ہے اسلامی اخلاق کی بلندی کا مظہر ہے حج ہر مسلمان پر فرض ہے۔ چونکہ اللہ تعالےٰ نے والدین کے ساتھ نیک سلوک کرنے کی تلقین فرمائی ہے۔ اسلئے اگر ایک احمدی کے والدین جماعت میں داخل نہ ہوں اور حج کرنا چاہیں تو حسب استطاعت اولاد کا فرض ہے کہ انہیں حج کرائے محض اسلئے کہ وہ غیر احمدی ہیں اپنے والدین کو حج کرنے کے لئے مدد دینے میں کوئی برائی نہیں ہے حج ایک نہایت نیک کام ہے اگر اس نیک کام میں ان سے اچھا سلوک کیا جائے تو یہ کوئی بری بات نہیں ہو سکتی۔ بلکہ ایسا کرنے سے اسکو اپنے والدین سے حسن سلوک کی وجہ سے جو الٰہی انعامات ملنے چاہیں وہ ضرور ملیں گے کیونکہ اسلامی تعلیمات کے مطابق فرزندانہ اطاعت کے جو حدود ہیں ان حدود تک والدین کی اطاعت فرض ہے۔

دوسرے سوال کا جواب بھی نہایت اہم ہے۔ اصولی جو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے بیان فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ نیکی کسی انسان کی ضائع نہیں جاتی۔ چنانچہ جیسا کہ حضور ایدہ اللہ نے فرمایا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے کہ

من یعمل مثقال ذرۃٍ خیراً یّرہ۔

یعنی کوئی انسان خواہ وہ مسلمان ہو یا غیر مسلمان ہو اگر وہ ایک ذرہ بھر بھی نیکی کرے گا تو اس کا اجر اسکو دیا جائے گا۔ یہاں سے ایک دوسرا سوال پیدا ہوتا ہے جو قرآن کی مندرجہ ذیل آیہ سے تعلق رکھتا ہے۔ اللہ تعالےٰ سورہ بقرہ میں فرماتا ہے:۔

ان الذین اٰمنوا والذین ھادوا والنصاریٰ والصّابئین من اٰمن باللہ والیوم الاٰخر وعمل صالحاً فلھم اجرھم عند ربھم ولا خوف علیھم ولا ھم یحزنون۔

یعنی یقیناً وہ لوگ جو یہودی ہوئے ہیں اور جو صابی اور نصاریٰ ہوئے ہیں ان میں سے جو بھی اللہ تعالےٰ پر اور یوم آخر پر ایمان لائے اور نیک عمل بجالائے۔ اللہ تعالیٰ انکو ان کا اجر دیگا ان کو نہ کوئی خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہونگے

اس آیہ کریمہ سے بعض لوگوں نے یہ استنباط کرنے کی کوشش کی ہے کہ آنحضرت صلعم پر ایمان لانے کی ضرورت نہیں۔ بس اللہ تعالیٰ اور یوم آخر پر ایمان لانا کافی ہے بس نیک اعمال بجالانا ضروری ہے چنانچہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے یہ مسئلہ ڈاکٹر عبدالحکیم پٹیالوی کے تعلق میں جو احمدیت سے مرتد ہوگیا تھا۔ سامنے آیا تھا۔ حضور اقدس علیہ السلام نے اپنی معرکۃ الآرا تصنیف حقیقۃ الوحی میں اس کا نہایت وضاحت سے جواب دیا ہے۔ ذیل میں ہم کچھ عبارتیں نقل کرتے ہیں:۔

"یہ آیت ہے جس سے بباعث نادانی اور کج فہمی یہ نتیجہ نکالا گیا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کی کچھ ضرورت نہیں۔ نہایت افسوس کا مقام ہے کہ یہ لوگ اپنے نفس امّارہ کے پیرو ہو کر محکمات اور بیّنات قرآنی کی مخالفت کرتے ہیں اور اسلام سے خارج ہونے کے لئے متشابہات کی پناہ ڈھونڈھتے ہیں۔ اُن کو یاد رہے کہ اس آیت سے وہ کچھ فائدہ نہیں اٹھا سکتے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ پر ایمان لانا اور آخرت پر ایمان لانا اس بات کو مستلزم پڑا ہوا ہے کہ قرآن شریف اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لایا جائے وجہ یہ ہے کہ خدا تعالےٰ نے اللّٰہ کے نام کی قرآن شریف میں یہ تعریف کی ہے کہ اللہ وہ ذات ہے جو رب العالمین اور رحمٰن اور رحیم ہے جس نے زمین اور آسمان کو چھ دن میں بنایا اور آدم کو پیدا کیا اور رسول بھیجے اور کتابیں بھیجیں اور سب کے آخر حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم کو پیدا کیا جو خاتم الانبیاء اور خیر الرسل ہے اور یوم آخر قرآن شریف کی رو سے یہ ہے جس میں مُردے جی اٹھیں گے اور پھر ایک فریق بہشت میں داخل کیا جائیگا جو جسمانی اور روحانی نعمت کی جگہ ہو اور ایک فریق دوزخ میں داخل کیا جاوے گا۔ جو روحانی اور جسمانی عذاب کی جگہ ہے۔ اور خدا تعالےٰ نے قرآن شریف میں فرماتا ہے کہ اسی یوم آخر پر وہی لوگ ایمان لاتے ہیں جو اسی کتاب پر ایمان لاتے ہیں۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ اخیر پر یہ بیان کرنا بھی ضروری سمجھتے ہیں کہ اگر ہم فرض محال کے طور پر یہ مان لیں کہ اللہ کا لفظ ایک عام معنوں پر مشتمل ہے۔ جس کا ترجمہ خدا ہے اور ان معنوں کو نظر انداز کر دیں۔ جو قرآن شریف پر نظر تدبر ڈال کر معلوم ہوتے ہیں یعنی یہ کہ اللہ کے مفہوم میں یہ داخل ہے کہ وہ وہ ذات ہے جس نے قرآن شریف بھیجا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو مبعوث فرمایا۔ تب بھی یہ آیۃ مخالف کو مفید نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ صرف اللہ تعالیٰ کو ماننا نجات کے لئے کافی ہے۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ جو شخص اللہ پر جو خدا تعالےٰ کا اسم اعظم ہے اور مستجمع جمیع صفات کاملہ حضرت عزت ہے ایمان لائے گا۔ تو خدا اسکو ضائع نہیں کرے گا اور کشاں کشاں اسکو اسلام کی طرف لے آئے گا۔ کیونکہ ایک سچائی دوسری سچائی میں داخل ہونے کے لئے مدد دیتی ہے۔ اور اللہ تعالےٰ پر خالص ایمان لانے والے آخر حق کو پا لیتے ہیں۔

قرآن شریف میں یہ وعدہ ہے کہ جو شخص سچے دل سے خدا تعالےٰ پر ایمان لائے گا۔ خدا اسکو ضائع نہیں کرے گا اور حق اس پر کھول دے گا اور راہ راست اسکو دکھائے گا جیسا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا۔

پس اس آیت کے یہ معنی ہوئے کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے والا ضائع نہیں کیا جاتا۔ آخر اللہ تعالےٰ پوری ہدایت اسکو دیتا ہے۔ چنانچہ صوفیوں نے صدہا مثالیں اس کی لکھی ہیں کہ بعض غیر قوم کے لوگ جب کمال اخلاص سے خدا تعالےٰ پر ایمان لائے اور اعمال صالحہ میں مشغول ہوئے تو خدا تعالےٰ نے ان کو ان کے اخلاص کا یہ بدلہ دیا کہ ان کی آنکھیں کھول دیں اور خاص اپنی دستگیری سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سچائی ان پر ظاہر کر دی۔ یہی معنی اس آیت کے آخری فقرہ کے ہیں۔ فلھم اجرھم عند ربھم۔ خدا تعالےٰ کا اجر جب تک دنیا میں ظاہر نہیں ہوتا۔ آخرت میں بھی ظاہر نہیں ہوتا۔ پس دنیا میں خدا پر ایمان لانے کا یہ اجر ملتا ہے کہ ایسے شخص کو خدا تعالےٰ پوری ہدایت بخشتا ہے اور ضائع نہیں کرتا۔ ۔ ۔ ۔

۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کتاب بحر الجواہر میں لکھا ہے کہ ابوالخیر نام ایک یہودی تھا جو پارسا طبع اور راستباز آدمی تھا اور خدا تعالےٰ کو وحدہ لاشریک جانتا تھا۔ ایک دفعہ وہ بازار میں چلا جاتا تھا تو ایک مسجد سے اُس کو آواز آئی کہ ایک لڑکا قرآن شریف کی یہ آیت پڑھ رہا تھا:۔

الٓمّٓ۔ احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا اٰمنا وھم لا یفتنون ۔

یعنی کیا لوگ گمان کرتے ہیں کہ یونہی وہ نجات پا جاویں گے صرف اس کلمہ سے کہ ہم ایمان لائے اور ابھی خدا کی راہ میں ان کا امتحان نہیں کیا گیا کہ کیا ان میں ایمان لانے والوں کی سی استقامت اور صدق اور وفا بھی موجود ہے یا نہیں؟ اس آیت نے ابوالخیر کے دل پر اثر کیا اور اس کے دل کو گداز کر دیا۔ تب وہ مسجد کی دیوار کے ساتھ کھڑا ہو کر زار زار رویا۔ رات کو حضرت سیدنا و مولانا محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم اس کی خواب میں آئے اور فرمایا یا اباالخیر اعجبنی ان مثلک مع کمال فضلک ینکر نبوتی ۔ ۔ ۔

مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام

لٹریچر کی وسیع اشاعت تقاریر اور ملاقاتیں

مختلف علاقوں میں اسلام کا بڑھتا ہوا اثر و نفوذ

متعدد افراد کا قبول اسلام

احمدیہ مشن مشرقی افریقہ کی سالانہ رپورٹ از جنوری تا دسمبر ۱۹۵۹ء

از مکرم شیخ مبارک احمد صاحب رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

اس اخبار میں حضور کے خطبات کا ترجمہ شائع ہوتا رہتا ہے۔ اور اس سلسلہ میں مکرم قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی کے مخلصانہ تعاون کے ہم شکر گزار ہیں علامہ نیاز فتح پوری کا قیمتی مقالہ بھی انہوں نے ترجمہ کر کے دیا۔ جو اس اخبار میں نمایاں طور پر شائع کیا گیا۔ مکرم جناب قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔ اے صدر شعبہ نفسیات کراچی یونی ورسٹی کے بھی ہم از حد ممنون ہیں۔ کیونکہ کچھ عرصہ سے وہ بھی اپنے بیش بہا رشحات قلم بھجوا رہے ہیں۔ ہمارے ایک افریقن طالب علم کا جو آجکل ربوہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ تعدد ازدواج کے متعلق ایک نہایت عمدہ مضمون شائع ہوا۔ اس سے متاثر ہو کر نیروبی کے ایک انگریز نے بھی اس مسئلہ کی تائید میں ایک بلند پایہ اور معقولیت سے پُر مضمون اشاعت کے لئے بھجوایا۔

جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی جو افریقہ کے مختلف حصوں میں جاری ہے کا اثر غیر مسلم بالخصوص عیسائی جماعتوں پر ہو رہا ہے۔ اور وہ ان اثرات کا جائزہ لینے اور ان کا اعتراف کرنے پر مجبور ہیں۔ جو احمدی مجاہدین کی سرگرمیوں کے نتیجہ میں پیدا ہو رہے ہیں۔ اس سال کے دوران ہمارے مغربی افریقہ کے مشن نے ہمیں وہ رپورٹ بھجوائی۔ جو ایک امریکن سیاح نے ہمارے افریقہ کے مشنوں کے بارہ میں مرتب کی تھی۔ مسٹر ٹریسی سٹرانگ Mr Tracy Strong جنیوا والی۔ ایم سی کے [illegible] ادارے نے جنہیں اسے بھجوایا تھا ہمارے [illegible] بھی آئے۔ اور مختصر قیام اور تبادلہ خیالات کے بعد عمدہ تاثرات لے کر گئے تھے۔ جن کا ذکر انہوں نے اس رپورٹ میں کیا تھا۔ جو ہمارے اخبار کے صفحہ اول پر شائع ہوئی۔ اس مضمون میں ایک غلط خیال کا اظہار کیا تھا جس کا جواب ادارتی نوٹ میں دیا گیا۔

اب جبکہ مشرقی افریقہ میں احمدیہ مشن کو قائم ہوئے ۲۵ سال ہو گئے ہیں ہمارے سواحیلی اور انگریزی اخبارات کے خاص نمبر شائع ہوئے۔ ہر پرچہ بارہ صفحات کا تھا۔ اور دس دس ہزار کی تعداد میں شائع ہوا۔ ان پرچوں میں مشرقی افریقہ میں احمدیہ مشن کی مساعی کا مفصل ذکر کیا گیا۔ تعمیر مساجد۔ اشاعت لٹریچر اخبارات ایشین دوستوں کی امداد مسلم اور غیر مسلم احباب کا تعاون۔ مخالفین احمدیت کی ناکامی اور جماعت احمدیہ کے مقدس بانی اور آپ کے ہر دو خلفاء کا ذکر خیر وغیرہ ان پرچوں میں درج کیا گیا۔ اور وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے مقبول ہو رہے ہیں۔ دونوں اخبارات کے لئے اشتہارات کے حصول میں مکرم عبدالعزیز صاحب بٹ آف نیروبی نے خاص محنت اور کوشش کی۔ اور محترم رئیس التبلیغ صاحب کے ساتھ مل کر وہ کئی تاجروں کے پاس گئے۔ اور اشتہارات حاصل کئے۔ فجزاھم اللّٰہ خیراً۔

نیروبی کے ایک مقبول ہفت روزہ "سنڈے پوسٹ" میں "محمد اور پہاڑ" کا مقولہ استعمال کیا گیا تھا۔ خاکسار نے اس پر اخبار مذکور کو خط لکھا۔ اور اس سے مسلمان قارئین کی جو دل آزاری ہوتی ہے اس پر احتجاج کیا۔ خاکسار کا یہ خط اس اخبار میں شائع ہوا۔ ممباسہ کے مشہور روزنامہ "ممباسہ ٹائمز" کے ایک عرب رپورٹر نے جماعت احمدیہ کی قابل قدر کوششوں کا ذکر کیا تھا۔ اور اس میں ترجمۃ القرآن سواحیلی افریقنوں میں نفوذ اور افریقنوں کو مرکز احمدیت میں بھجوانے پر جماعت کی تعریف کی تھی۔

عورتوں اور مردوں میں قرآن مجید کا درس دیا۔ ایک تقریر خدام الاحمدیہ میں کی۔ اور انہیں ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ مجلس انصار اللہ میں حضرت مصلح موعود اطال اللّٰہ بقاءہ واطلع شموس طالعہ کے کارہائے نمایاں کے بارے میں پون گھنٹہ تقریر کی۔ اور حضور کی صحت اور درازی عمر کے لئے دعا کی تحریک کی۔ مجلس ذکر میں ایک تقریر پردہ کے متعلق کی۔ ایک خطبہ جمعہ میں بھی پردہ کے متعلق وضاحت کی۔ عورتوں میں نظام خلافت سے وابستگی کے فوائد پر تقریر کی۔ ایک تقریر مجلس انصار اللہ کے اجلاس میں نظام خلافت کے متعلق کی۔

عرصہ زیر رپورٹ میں قریباً ۶۰ افریقنوں دس ایشیائیوں، چھ عربوں اور پانچ یورپینوں کو زبانی تبلیغ کرنے کا موقعہ ملا۔ پاکستانی کمیشن کے دو اصحاب سے جماعت کے بارہ میں گفتگو ہوئی۔ ایک کو مطالعہ کے لئے کتب دیں۔ یورپین اصحاب کو بھی انگریزی لٹریچر دیا۔ ایک ایشین نوجوان سے تین بار ملاقات ہوئی۔ ان کے گھر پر جا کر بھی دو تین گھنٹے تک تبادلہ خیالات ہوتا رہا۔ ایک نوجوان سے دو بار ملا۔ اور انہوں نے غور سے باتوں کو سنا اور بعض لوگوں کے برے رویہ کی جو وہ تحریری یا تقریری طور پر جماعت کی مخالفت کر کے ظاہر کرتے ہیں مذمت کی۔ ایک اور نوجوان سے اکثر ملاقات ہوتی رہتی ہے۔ اور وہ جماعت کے متعلق ہمدردی رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب دوستوں کو حق کی شناخت کی توفیق بخشے اور اسلام کی منظم خدمت کرنے والی جماعت میں شامل ہونے کی توفیق بخشے آمین

مندرجہ بالا امور کے علاوہ انگریزی و سواحیلی اخبارات و کتب کے بارہ میں خطوط کا جواب دیتا رہا۔ اور مجموعی طور پر ۴۳۷ خطوط۔ "اخبار احمدیہ" اور دوسرے اشتہارات کے سلسلہ میں تیس سرکلر لکھے۔ اور سائیکلوسٹائل کئے گئے۔ اور ان میں سے بعض اشتہارات کو شہر میں تقسیم کیا اور باقی کو دوسری جماعتوں میں بھجوایا۔ قریباً چار صد پیکٹ سواحیلی و انگریزی لٹریچر کے تیار کر کے خریداروں اور جماعتوں میں بھجوائے سواحیلی اخبار کے تین سو پیکٹ ماہانہ بنتے جاتے ہیں اور خریداروں اور ایجنٹوں کو بھجوائے جاتے ہیں۔ انگریزی اخبار کے جو ہر پندرہ روز کے بعد چھپتا ہے چھوٹے بڑے چھ سو پیکٹ یعنی قریباً بارہ سو پیکٹ ماہوار بنائے جاتے ہیں اس میں کبھی کبھی جماعت کے بچوں اور نوجوانوں سے بھی مدد لی جاتی ہے۔

اس سال خاکسار کی صحت بار بار خراب ہوتی رہی۔ خصوصاً جبکہ خاکسار یہاں دفتر میں اکیلا رہ جاتا ہے۔ اور سب کام کا بوجھ پڑ جاتا ہے۔ تو سر درد اور دورانِ سر کی تکلیف شروع ہو جاتی ہے۔ جنوری میں جب ایسٹ افریقن ٹائمز کے ایڈیٹر صاحب یوگنڈا گئے تھے۔ اور ان کا کام بھی خاکسار کے سپرد تھا تو دوران سر کا عارضہ شروع ہو گیا تھا۔ اور کئی روز اس سے تکلیف رہی۔ جو بعض اوقات شدت اختیار کر جاتی تھی۔ اس وقت سے اب تک مکمل صحت نہیں ہوئی۔ ہر ہفتے میں ایک دو دن تکلیف ہو جاتی ہے۔ اور ماہ نومبر سے تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد بار بار حملہ ہو رہا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت مصلح موعود کی زیر قیادت زیادہ سے زیادہ دینی خدمات کی توفیق بخشے۔ اور انہیں اپنے حضور قبول فرما کر ان کے نمایاں نتائج پیدا فرمائے۔ یہ مبارک زمانہ کئی صدیوں کے انتظار کے بعد آیا ہے۔ یہ دن بڑی قربانی محنت اور دعاؤں کا تقاضہ کرتے ہیں۔ ہم سب کو مل کر باہمی تعاون سے پوری کوشش کرنی چاہیئے کہ خدا کا مقدس دین دوسرے تمام ادیان پر ہر پہلو سے غالب آجائے۔ ہمارے آقا و مولیٰ حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی صحیح اور حقیقی شان دنیا پر ظاہر ہو جائے۔ آپ کے جلیل القدر خادم حضرت سیدنا احمد علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے مقصد میں کامیاب ہو جائیں۔ اور ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ اسلام کی فتوحات کو اپنی آنکھوں سے دیکھ لیں اور اللہ تعالیٰ حضور کے بابرکت زمانہ کو غیر معمولی طور پر ممتد اور لمبا فرما کر اشاعت اسلام کی نہ مٹنے والی بنیاد کو قائم کر دے اور دنیا اس سے قیامت تک نور۔ روحانیت اخوت امن اور اتحاد کا سبق حاصل کرتی چلی جائے۔ آمین اللّٰھم آمین

نیانزا پراونس

مکرم عنایت اللہ صاحب خلیل تحریر فرماتے ہیں:-

خدا کے فضل و کرم اور اس کی دی ہوئی توفیق کے مطابق ۲۷۸۷ میل سفر کیا جس میں ۵۰ میل سے زائد پیدل سفر کیا۔ ۳ لیکچر دئے ۱۶ معززین جن میں گورنمنٹ افسر شامل ہیں کو ملکر اسلام و احمدیت کا پیغام پہنچایا۔ ۱۵۶۵ اشتہارات و اخبارات و کتب تقسیم و فروخت کی گئیں اور ۳۹۵۱۱ افراد تک انفرادی طور پر پیغام حق پہنچایا۔ ۱۷۸ خطوط لکھے گئے۔ ۸ افراد داخل اسلام ہوئے افریقن کو دینی مسائل اور اسباق نماز دئے گئے۔ ایشین میں درس حدیث روزانہ اور درس قرآن کریم رمضان المبارک میں مردوں میں ایک ایک پارہ روزانہ دیا گیا اور مستورات میں ایک ایک پاؤ کا درس دیا گیا اور ایشین بچوں کو قرآن کریم باترجمہ اور ناظرہ اور یسرنا القرآن اور نماز کے اسباق دئے گئے

عرصہ زیر رپورٹ میں کم و بیش نیانزا پراونس کے طول عرض میں اس ناچیز اور اسکے تحت کام کرتے والے معلمین نے قریباً بیس دورہ جات کئے۔ خاکسار کے ماتحت ۲ معلمین کام کرتے رہے۔

شمالی اگنیاں کے چیف مسٹر جول ڈیڈو کو قرآن کریم سواحیلی بطور تحفہ پیش کیا۔ اسیمبوسے کے چیف کو بھی قرآن کریم سواحیلی بطور تحفہ پیش کیا گیا۔ جس پر اس نے بہت خوشی کا اظہار کیا۔ اور بعد میں بھی بوقت ملاقات اس نے بتایا کہ میں اسکو باقاعدہ پڑھتا ہوں اور اسکے مسائل پر غور کرتا ہوں۔ سکولوں کے طلباء اور استادوں کو ملکر فرداً فرداً گفتگو کی اور ان کو لٹریچر بھی دیا۔

بیانڈو مبو اور سٹ کوراوینڈہ کی مارکیٹوں میں اور دیگر مختلف مقامات میں جاکر فرداً فرداً پیغام حق پہنچایا اور لٹریچر بھی دیا۔ نیوکال میں چیف کے آفس میں گیا اور اس کے دفتر کے ملازمین کو ملا اور ان سے گفتگو کی اور وہاں کی جماعتوں کے افراد کو ملا۔

کسموں میں قیام کے دوران کسموں کے مختلف علاقوں کا دورہ کیا جاتا رہا اور لٹریچر تقسیم اور فروخت کیا جاتا رہا۔ اے ڈی سی۔ ڈی سی۔ میونسپلٹی اور بنکوں کے ملازمین اور ریلوے بندرگاہ کے ملازمین اور زائرین کو ملتا رہا اور ان میں لٹریچر تقسیم اور فروخت کرتا رہا اور یہاں کے افریقن اور ایشین تجار کو بھی ملتا رہا۔

یہاں پر آریہ سماج کے جلسہ میں ایک تقریر بھی کی۔ جس میں خدا تعالیٰ کی صفات بیان کیں۔

تعلیم و تربیت: سفروں میں جہاں پر افریقن احمدیوں کے ہاں گیا۔ وہاں ان کو نماز اور دیگر مسائل دینیہ سمجھائے جاتے رہے اور ان کو مختلف دینی مسائل عام گفتگو میں اور خطبات جمعہ میں بیان کرکے سمجھائے اور ان کو اسلامی احکام پر عمل کرنے کی تلقین کی جاتی رہی۔

کسموں کے قیام کی صورت میں درس حدیث اور بچوں کو نماز اور قرآن باترجمہ اور ناظرہ اور یسرنا القرآن پڑھایا جاتا رہا۔ اور دو تین ماہ سے قرآن کریم کا درس بھی روزانہ بعد نماز مغرب دیا جاتا رہا۔

رمضان المبارک میں مردوں اور عورتوں میں الگ الگ روزانہ قرآن کریم کے ایک پارہ کا درس دیا جاتا رہا۔

خطبات جمعہ میں سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے آمدہ خطبات بذریعہ اخبار الفضل پڑھ کر سنائے جاتے رہے اور نیز مختلف مسائل حاضرہ پر بھی خطبات دئے۔

بفضلہ تعالیٰ اس عرصہ میں

چالیس[۴۰] افریقن

داخل سلسلہ ہوئے۔ ان کی استقامت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

تحریک جدید کیا ہے؟

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تحریک جدید کے چودھویں سال کے آغاز میں جو بصیرت افروز خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا تھا اس کے بعض حصے احباب جماعت کی یاددہانی و تعمیل کے لئے شائع کئے جاتے ہیں۔

تحریک جدید کی غرض

"تحریک جدید کی غرض یہ تھی کہ جماعت میں اسلامی شعار اور سادہ زندگی کی عادت پیدا کی جائے ــــــــ اور تبلیغ اسلام کے کام کو زیادہ سے زیادہ وسیع کرنے کی کوشش کی جائے۔"

یہ تحریک قیامت تک ہے

"تحریک جدید اس وقت تک کے لئے ہے جب تک جماعت کی رگوں میں زندگی کا خون دوڑتا ہے۔ جب تک جماعت احمدیہ دنیا میں کوئی مفید کام کرنا چاہتی ہے۔ اور جب تک جماعت احمدیہ اپنے فرائض اور اپنے مقاصد کو اپنی آنکھوں کے سامنے رکھنا چاہتی ہے۔"

تحریک جدید کیا ہے؟

"تحریک جدید درحقیقت نام ہے اس جدوجہد کا جو ایک احمدی کو اشاعت اسلام کے لئے کرنی چاہیئے۔ تحریک جدید نام ہے اس جدوجہد کا جو اسلام اور احمدیت کے احیاء کے لئے ہر احمدی پر واجب ہے اور تحریک جدید نام ہے اس کوشش اور سعی کا جو اسلامی شعار اور اسلامی اصول کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے ہماری جماعت کے ذمہ لگائی گئی ہے۔ روپیہ کا حصہ صرف ایک ظاہری نشانی ہے۔ کیونکہ اس زمانہ میں کچھ نہ کچھ دولت خرچ کئے بغیر کام نہیں ہو سکتا۔ ورنہ درحقیقت تحریک جدید نام ہے اس عملی کوشش کا جو ہر احمدی اپنی اصلاح اور دوسروں کی اصلاح کے لئے کرتا ہے۔"

تحریک جدید کو مدنظر نہ رکھنے کا نقصان

"ہر وہ احمدی جس کے سامنے تحریک جدید کے مقاصد نہیں رہتے۔ درحقیقت وہ اپنی موت کا ثبوت بہم پہنچاتا ہے۔ یا اپنی زندگی کے لئے کوئی کوشش کرنا پسند نہیں کرتا۔"

خدائی سلسلے

"خدائی سلسلے درحقیقت انسانوں کے محتاج نہیں ہوتے۔ بلکہ انسان خدائی سلسلوں کے محتاج ہوتے ہیں۔"

زندگی کی روح

"جس شخص کے اندر زندگی کی روح ہوتی ہے اسکے ہاتھ اور پاؤں میں بھی زندگی کی علامات نظر آنے لگتی ہیں۔ جو شخص خدا تعالیٰ پر توکل کرتا ہے۔ اس کے دماغ میں روشنی پیدا کی جاتی ہے۔ اسے آپ ہی آپ کامیابی کے راستے نظر آنے لگ جاتے ہیں۔"

انسانی موت و حیات

"درحقیقت انسان اپنی موت آپ مرتا ہے۔ خدا نے اس کے لئے زہر نہیں بنایا۔ تریاق پیدا کیا ہے ہر انسان جو مرتا ہے اپنے لئے آپ زہر پیدا کرتا ہے۔ اگر انسان اللہ تعالیٰ پر سچا توکل کرے تو اس کی کامیابی کے کئی راستے نکل آتے ہیں ..... اللہ تعالیٰ کے لئے جو لوگ قربانیاں کرتے ہیں۔ ان کی قربانیاں کبھی ضائع نہیں جاتیں ..... یہ دنیا نہایت محدود چیز ہے۔ اصل زندگی تو وہی ہے جو اگلے جہاں سے شروع ہوتی ہے اگر کسی کی اگلی زندگی سدھر جائے اور دنیا میں اسے کچھ نقصان بھی پہنچ جائے تو یہ نقصان کوئی حقیقت نہیں رکھتا۔"

ہمارا فرض

"ہماری جماعت کو چاہیئے کہ وہ اپنے فرائض کو یاد رکھتے ہوئے اور اپنی ذمہ واریوں کو سمجھتے ہوئے تحریک جدید کے اس دور میں زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کی کوشش کرے۔"

مبارک ہیں وہ احباب

جو تحریک جدید میں حصہ لے کر اکناف عالم میں اشاعت اسلام کا فریضہ ادا کرنے؟

دُعائے مغفرت

میری والدہ رسول بی بی صاحبہ بعمر ۷۰ سال ۵ دن بیمار رہ کر قضائے الٰہی سے یہاں چک ۴۶ شمالی ضلع سرگودہا مورخہ ۲۷-۶-۶۰ بروز سوموار بوقت ۲ بجے بعد دوپہر فوت ہو گئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آخری دم تک پابند صوم و صلوٰۃ رہیں۔ احباب بالخصوص درویشان قادیان والدہ صاحبہ مرحومہ کے بلند درجات کیلئے دعا فرماویں

(بشیر احمد کاتب برادر منیر احمد صاحب کاتب مرحوم چک ۴۶ شمالی ضلع سرگودہا)

---

۴ کیلئے ہر ممکن قربانی کرتے ہیں تحریک جدید کے سال رواں کے اعلان پر آٹھواں مہینہ ختم ہو چکا ہے جن دوستوں نے ابھی تک اپنا وعدہ ادا نہیں فرمایا۔ وہ فوراً ادا فرما کر سعادت دارین حاصل کریں

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

اساتذہ اور طلباء کیلئے
حضرت امام غزالیؒ کی بیان فرمودہ قیمتی نصائح

(از مکرم مرزا محمد سلیم صاحب اختر جامعہ احمدیہ ربوہ)

حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی ذات محتاج تعارف نہیں آپ نے اپنی شہرۂ آفاق تصنیف احیاء العلوم میں اساتذہ اور طلباء کے لئے کچھ اصول وضوابط تحریر فرمائے ہیں۔ زمانہ اگرچہ ہر نئی کروٹ پر ہزاروں تقاضے لوگوں کے لئے پیش کرتا ہے مگر امام موصوف کے تحریر کردہ اصول آج بھی اسی طرح قابل عمل نظر آتے ہیں۔ جیسے آج سے آٹھ سو سال قبل۔ اگر اساتذہ اور طلباء ان ضوابط کو دوران تعلیم پیش نظر رکھیں تو وہ کسی صورت بھی جادۂ مستقیم سے گریز نہیں کر سکتے۔ سب سے پہلے وہ اصول درج کئے جاتے ہیں۔ جو اساتذ کو پڑھاتے وقت مدنظر رکھنے چاہئیں۔ امام صاحب فرماتے ہیں:۔

اوّل استاد اپنے شاگردوں کو اپنے بیٹوں کی مانند سمجھے اور ان کے ساتھ شفقت و محبت سے پیش آئے۔ کیونکہ استاد اخروی دائمی زندگی کا باعث ہوتا ہے۔ ہماری مراد علوم آخرت کا سکھانے والا استاد ہے یا ایسا استاد ہے جو علوم دنیوی آخرت کی نیت سے سکھانے والا ہو نہ کہ دنیا کے حصول کی نیت سے کیونکہ دنیا کی نیت سے تعلیم دنیا خود کو ہلاک کرتا ہے اور دوسروں کو بھی۔ اور ایسی تعلیم سے ہم اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ اور جیسے کہ ایک شخص کے بیٹوں کا حق ہوتا ہے کہ وہ آپس میں محبت اور پیار سے رہتے ہیں۔ اور ایک دوسرے کی مقاصد کے حصول میں مدد کرتے ہیں۔ ایسے ہی ایک استاد کے شاگردوں میں محبت اور مودّت ہونی چاہیئے۔

دوم حضور علیہ السلام کی اقتداء استاد کے لئے ضروری ہے۔ یعنی علم سکھانے پر کسی اجرت کا طالب نہ ہو اور نہ ہی کسی قسم کی جزاء اور شکر کا خواہشمند ہو۔ بلکہ خدا تعالےٰ کی رضا اور اسکا قرب حاصل کرنے کیلئے دوسروں کو علم سکھائے اور نہ ہی دل میں یہ خیال کرے کہ میں کوئی طلباء پر احسان کر رہا ہوں اگرچہ اس کا احسان تو شاگردوں پر ہے ہی۔

سوم شاگرد کو نصیحت کرنے میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کرے۔

چہارم ۔ استاد شاگرد کو برے اخلاق سے منع کرے مگر کنایہ اور پیار سے تصریح اور ڈانٹ ڈپٹ سے منع نہ کرے کیونکہ اس سے رعب جاتا رہتا ہے اور خلاف ورزی کرنے کی جرأت پیدا ہوتی ہے اور غلطی پر اصرار کرنے کی عادت پڑ جاتی ہے

پنجم ۔ جس علم کو استاد پڑھاتا ہے اسے اچھی طرح پڑھائے مگر دوسرے علوم کے متعلق شاگرد کے دل میں قباحت نہ پیدا کرے مثلاً علم ادب کا پڑھانے والا علم فقہ کی برائی بیان نہ کرے۔

ششم ۔ شاگرد کی سمجھ کے مطابق اس کے سامنے بیان کرے اور ایسی بات اسے نہ کہے جسے وہ سمجھ ہی نہیں سکتا کیونکہ اس طرح شاگرد استاد سے نفرت کرنے لگ جاتا ہے۔

ہفتم جب شاگرد کے متعلق معلوم ہو جائے کہ یہ کم عقل ہے تو استاد کو چاہیئے کہ اس سے یہ نہ کہے کہ اس کے علاوہ بھی دقیق باتیں ہیں جو ہم نے تجھے نہیں بتائیں کیونکہ ایسا کہنے سے شاگرد کی رغبت اس بات سے ہٹ جائے گی جو استاد نے اسے بتائی ہے اور اس کا قلب مشوش ہو جائے گا۔ اور وہ خیال کریگا کہ استاد نے مجھے بتانے میں بخل سے کام لیا ہے کیونکہ ہر شخص اپنے دل میں یہ سمجھتا ہے کہ میں دقیق علوم سمجھنے کے قابل ہوں۔ اور ہر شخص اللہ تعالےٰ سے اس امر پر راضی ہے کہ اس نے اس کی عقل کامل بنائی اور سب سے زیادہ احمق اور کم عقل وہ شخص ہے جو اپنی عقل کے کامل ہونے پر اتراتا ہے۔

ہشتم استاد اپنے علم کے بموجب عمل پیرا بھی ہو کیونکہ اگر وہ اپنے علم کے مطابق عمل نہیں کرے گا تو اسکا مطلب یہ ہوگا کہ وہ خود اپنے فعل سے اپنے قول کو جھٹلا رہا ہے۔

اب ہم وہ اصول بیان کرتے ہیں جو طلباء کو اپنانے چاہئیں۔

اوّل رذیل اخلاق اور مذموم صفات سے دل کی پاکیزگی کی طرف پیش قدمی کرنا چاہیئے

دوم ۔ دنیوی مشاغل سے تعلقات کو کم کرے اور اہل وعیال اور وطن سے دوری اختیار کرے کیونکہ دنیوی تعلقات مشغول کرنے والے اور حصول علم سے روکنے والے ہیں اور اللہ تعالےٰ نے کسی شخص کے دو دل نہیں بنائے جب فکر بٹ جائے گی تو طالبعلم حقائق کے حصول سے قاصر رہ جائے گا۔ اسی لئے تو یہ مشہور مقولہ ہے کہ علم اسوقت تک تجھے اپنا قلیل حصہ بھی نہیں دیگا جبتک کہ تو اسے اپنا سب کچھ نہ دیدیگا۔

سوم شاگرد کو چاہیئے کہ علم پر غرور نہ کرے اور نہ استاد پر فوقیت جتائے بلکہ کلی طور پر اپنے معاملہ کو اس کے اختیار پر چھوڑ دے اور استاد کی نصیحت کو ایسے قبول کرے جیسے جاہل مریض حاذق طبیب کی بات کو قبول کرتا ہے اور استاد سے تواضع اور خاکساری سے پیش آئے اور اس کی خدمت سے شرف و ثواب کا طالب ہو

چہارم شروع شروع میں یعنی ابتدائے علم میں طالبعلم اختلافات سننے سے بچے خواہ وہ علوم اُخروی کا طالب ہو یا دنیوی کا۔ کیونکہ مبتدی کی عقل اختلافات سے حیران اور اس کا ذہن پریشان اور رائے خراب ہو جاتی ہے اور فہم وادراک سے مایوس کر دیتی ہے اسے چاہیئے کہ ابتداء میں استاد کے کسی پسندیدہ طریقہ پر اعتماد کرے پھر مذاہب کے اختلافات کو سنے۔ لیکن اگر اسکا استاد ایک رائے اختیار کرنے میں مستقل مزاج نہ ہو اور ہر آن رائے بدلتا رہتا ہو تو ایسے استاد سے بچنا چاہیئے کیونکہ ایسے شخص سے ہدایت کم اور گمراہی زیادہ ملتی ہے کیونکہ اندھا اندھے کی راہنمائی نہیں کر سکتا

پنجم عمدہ علوم میں سے کوئی فن اور اس انواع میں سے کوئی نوع نہ چھوڑے اور ایسی گہری نظر سے مطالعہ کرے اس کے مقصود اور غایت سے باخبر ہو جائے اگر اس کی عمر اس کا ساتھ دے تو اس علم میں کمال حاصل کرے ورنہ جو اہم ہو اس میں لگ جائے اور اسکو پورا کرے اور بقیہ علوم میں سے تھوڑا تھوڑا حاصل کرے کیونکہ تمام علوم ایک دوسرے کے معاون اور ایک دوسرے سے مربوط ہیں

ششم کسی ایک فن کو دفعتہً نہ اختیار کرے بلکہ ترتیب کا لحاظ رکھے اور اہم حصہ کو اختیار کرے کیونکہ تمام علوم کے حاصل کرنے کے لئے عمر وفا نہیں کرتی پس احتیاط کا تقاضا یہ ہے کہ ہر چیز میں سے عمدہ حصہ حاصل کرے اور اسی پر قانع رہے اور اس تمام قوت کو جو قلیل علم سے حاصل ہو اس علم کی تکمیل میں صرف کرے جو سب سے اشرف ہے اور وہ علم آخرت ہے

(باقی ص۶ پر)

لیڈر

(بقیہ ص۲)

یعنی اے ابوالخیر مجھے تعجب آیا کہ تیرے جیسا انسان باوجود اپنے کمال فضل اور بزرگی کے میری نبوت سے انکار کرے پس صبح ہوتے ہی ابوالخیر مسلمان ہو گیا اور اپنے اسلام کا اعلان کر دیا۔

خلاصہ یہ کہ میں اس بات کو بالکل سمجھ نہیں سکتا کہ ایک شخص خدا تعالےٰ پر ایمان لائے اور اس کو واحد لاشریک سمجھے اور خدا اس کو دوزخ سے تو نجات دے مگر نابینائی سے نجات نہ دے حالانکہ نجات کی جڑھ معرفت ہے جیسا کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ من کان فی ھٰذہٖ اعمیٰ فھو فی الاخرۃ اعمیٰ واضل سبیلا یعنی جو شخص اس جہان میں اندھا ہے۔ وہ دوسرے جہان میں بھی اندھا ہی ہوگا یا اس سے بھی بدتر۔ یہ بات بالکل سچ ہے۔ کہ جس نے خدا کے رسول کو شناخت نہیں کیا اس نے خدا کو بھی شناخت نہیں کیا۔ خدا کے چہرے کا آئینہ اس کے رسول ہیں۔ ہر ایک جو خدا کو دیکھتا ہے۔ اسی آئینہ کے ذریعہ سے دیکھتا ہے۔ پس یہ کس قسم کی نجات ہے۔ کہ ایک شخص دنیا میں تمام عمر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا مکذب اور منکر رہا اور قرآن شریف سے انکاری رہا۔ اور خدا تعالےٰ نے اس کو آنکھیں نہ بخشیں اور دل نہ دیا۔ اور وہ اندھا ہی رہا اور اندھا ہی مر گیا۔ اور پھر نجات بھی پا گیا یہ عجیب نجات ہے اور ہم دیکھتے ہیں کہ خدا تعالےٰ جس شخص پر رحمت کرنا چاہتا ہے پہلے اس کو آنکھیں بخشتا ہے اور اپنی طرف سے اسکو علم عطا کرتا ہے۔ صدہا آدمی ہمارے سلسلہ میں ایسے ہونگے کہ وہ محض خواب یا الہام کے ذریعہ سے ہماری جماعت میں داخل ہوئے ہیں اور خدا تعالےٰ کی ذات وسیع الرحمت ہے اگر کوئی ایک قدم اس کی طرف آتا ہے تو وہ دو قدم آتا ہے۔ اور جو شخص اس کی طرف جلدی سے چلتا ہے تو وہ اس کی طرف دوڑتا آتا ہے اور نابینا کی آنکھیں کھولتا ہے پھر کیونکر قبول کیا جائے کہ ایک شخص اس کی ذات پر ایمان لایا۔[۴]

۴ اور سچے دل سے اس کو وحدہ لاشریک سمجھا اور اس سے محبت کی اور اس کے اولیاء میں داخل ہوا پھر خدا نے اس کو نابینا رکھا اور ایسا اندھا رہا کہ خدا کے نبی کو شناخت نہ کر سکا اسی کی موید یہ حدیث ہے کہ:۔ من مات ولم یعرف امام زمانہٖ فقد مات میتۃ الجاھلیۃ۔ یعنی جس نے اپنے زمانہ کے امام کو شناخت نہ کیا وہ جاہلیت کی موت مر گیا اور صراط مستقیم سے بے نصیب رہا

حقیقۃ الوحی ص۱۴۱ ص $\frac{۱۴۴}{۱۴۵}$ ص $\frac{۱۴۶}{۱۴۷}$

مومن کی مدد اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے

خدا تعالیٰ فرماتا ہے کان حقاً علینا نصر المومنین - مومنوں کی مدد کرنا ہمارا فرض ہے - پس جن مخلصین نے اشاعت اسلام کے لئے تحریک جدید کے مالی وعدے کر رکھے ہیں - لیکن وہ باوجود کوشش کے اپنی مشکلات کے باعث ادائیگی نہیں کر سکے - انہیں اطمینان رکھنا چاہیئے کہ خدا تعالیٰ ان کی ضرور مدد فرمائے گا ۔

وعدہ کا ایفاء ضروری ہے

پس وہ اللہ تعالیٰ پر یقین رکھتے ہوئے پورے اخلاص اور جوش و ہمت سے کام لیں اور قربانی کر کے ثواب دارین حاصل کریں — سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :-

"اگر ہمارے اندر زندگی کے آثار ہیں اور ہم اپنے دعووں میں سچے ہیں تو پھر ہمیں یہ نہیں دیکھنا پڑے گا کہ ہمارے حالات کیا ہیں اور ہم پر کس قدر بوجھ پڑے ہوئے ہیں - بلکہ ہمیں آخر تک دین کی خدمت کے لئے اپنی ہر چیز قربان کرنے کیلئے تیار رہنا پڑے گا ۔"

مبارک ہیں وہ دوست جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے مندرجہ بالا ارشاد کی تعمیل میں ہمت کر کے مشکلات کو عبور کر کے آگے بڑھنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں ۔

(وکیل المال اول تحریک جدید - ربوہ)

سیالکوٹ میں احمدیہ اولڈ سٹوڈنٹس کلب کا قیام

مورخہ ۱۲ جون ۱۹۶۰ء بروز اتوار احمدیہ گرلز ہائی سکول سیالکوٹ میں اولڈ سٹوڈنٹس کی ایک میٹنگ ہوئی - یہ اپنی قسم کی پہلی میٹنگ تھی - میٹنگ کا آغاز محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ سیالکوٹ نے کیا اور بتایا کہ ہماری اس میٹنگ کا مقصد یہ ہے کہ اولڈ سٹوڈنٹس کی ایک باقاعدہ منظم ایسوسی ایشن بنائی جائے - جس کی وہ تمام طالبات ممبر بن سکتی ہیں جنہوں نے کسی زمانہ میں اس سکول میں تعلیم پائی - انہوں نے بتایا کہ یوں تو سیالکوٹ میں کئی ایک ایسوسی ایشن اور کلب وغیرہ قائم ہیں - مگر ہماری ایسوسی ایشن ان سے مختلف ہو گی اور اس کا اصل مقصد لوگوں میں اسلام کی روح پھونکنا ہے - تا لوگ اسلام کو حقیقی معنوں میں سمجھ سکیں - اس کے بعد تمام ممبرات نے انہوں نے ایک عہد لیا - اتفاق رائے سے مندرجہ ذیل عہدہ داران کا انتخاب عمل میں آیا -

(۱) صدر و نگران :- امۃ الحفیظ صاحبہ (بی - اے)
(۲) جنرل سیکرٹری :- قیصرہ بلقیس (بی - اے)
(۳) نائب سیکرٹری :- نسیم صوفیہ صاحبہ
(۴) سیکرٹری مال :- استانی اقبال صاحبہ

بعد ازاں محترمہ صدر صاحبہ نے دعا کرائی اور میٹنگ ختم ہوئی

(جنرل سیکرٹری احمدیہ اولڈ سٹوڈنٹس کلب سیالکوٹ)

ضروری تصحیح اخبار الفضل مورخہ ۲۰/۷ کے صفحہ ۲ پر تقرر امراء میں ایک نام "میاں عطاء الحق صاحب ایڈووکیٹ" غلط شائع ہوا ہے دراصل صحیح نام "میاں عطاء اللہ صاحب" ہے میاں صاحب موصوف راولپنڈی کے امیر ضلع منظور ہوئے ہیں - احباب تصحیح فرمالیں ۔ (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ)

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار نے ادیب فاضل کا امتحان دیا ہوا ہے اور میرے ایک غیر احمدی دوست مرزا قیصر بیگ نے بی اے کا امتحان دیا ہے احباب نمایاں کامیابی کیلئے دعا فرمائیں (چوہدری رفیق احمد جمیل نگری)

(۲) خاکسار نے امسال بی اے کا امتحان دیا ہوا ہے - احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامیابی عطا فرمائے - آمین

(عزیز احمد طاہر دار الرحمت فیکٹری ایریا ربوہ)

نتیجہ امتحان رسالہ "ہمارا رسول"

— زیر اہتمام شعبہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ —

مورخہ ۱۲ جون کو شعبہ اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام اطفال نے رسالہ "ہمارا رسول" کا امتحان دیا تھا بیرونی مقامات سے چونکہ حل شدہ پرچے دیر سے موصول ہوئے ہیں اس لئے ان کا نتیجہ بعد میں شائع کیا جائے گا - البتہ اطفال ربوہ کے امتحان کا نتیجہ درج ذیل کیا جاتا ہے بچوں کو تعلیم کے لحاظ سے تین گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے (۱) جماعت پنجم تا ہفتم (۲) ہشتم تا نہم (۳) جماعت دہم - ہر سہ گروپوں میں اول اور دوم آنے والے بچوں کے نام یہ ہیں :

پہلا گروپ (جماعت پنجم تا ہفتم)

اول احمد کریم ہفتم دار الفضل ۶۷ نمبر
دوم مجیب اللہ خاں ہفتم دار الرحمت وسطی ۵۲ نمبر

دوسرا گروپ (ہشتم تا نہم)

اول منیر احمد نہم دار الیمن ۷۶ نمبر
دوم احمد حسین دار الصدر ۷۳ نمبر

تیسرا گروپ (دہم)

اول صفی اللہ صادق - دار الرحمت وسطی ۹۳ نمبر
دوم محمد داؤد دار الصدر شرقی ۹۰ نمبر

کامیاب ہونے والے طلباء کو اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے - جن بچوں کے نام اس فہرست میں درج نہیں ہیں افسوس ہے کہ وہ کامیاب نہیں ہو سکے (مہتمم اطفال الاحمدیہ ربوہ)

نام محلہ	نام طفل	نام جماعت	نمبر حاصل کردہ
دار الفضل	احمد کریم	ہفتم بی	۶۷
" "	رفیق الدین	ہفتم	۵۱
" "	شمس الدین	نہم سی	۶۲
دار البرکات	مفتی محمود احمد		۶۱
" "	مبارک احمد صابر		۵۰
" "	سعید احمد	نہم ڈی	۵۸
" "	نصیر احمد	نہم ڈی	۴۲
" "	نصرت الٰہی	دہم	۶۵
" "	ناصر احمد	ہشتم	۴۳
" "	منصور احمد		۳۶
دار الرحمت	تعظیم احمد	نہم اے	۵۴
دار الرحمت وسطی	رضی اللہ شاد	نہم اے	۷۱
" "	مبارک احمد شرما	نہم	۵۳
دار الرحمت شرقی	منیر احمد پرویز	ہفتم	۳۱
دار الرحمت غربی	ادریس احمد	ہشتم	۳۸
دار الرحمت وسطی	مجیب اللہ خاں	ہفتم بی	۵۲
" "	سید فہیم احمد	نہم سی	۵۶
دار الرحمت شرقی	محمد اکبر شاہ	ہشتم اے	۶۳
دار الرحمت غربی	نسیم احمد سیفی	نہم اے	۵۸
دار الرحمت شرقی	محمد کریم بشر	نہم	۵۵
" "	منیر احمد	پنجم	۳۰
" "	طارق بشیر	ششم	۳۰
دار الرحمت وسطی	صفی اللہ صادق	دہم	۹۳
دار الرحمت غربی	رفیق احمد		۴۲
" "	سلیم احمد ایاز	نہم سی	۶۳
" "	کرامت نور	نہم	۵۶
" "	عطاء اللہ نور	نہم	۴۷
دار الرحمت وسطی	عبد الغنی شاد	ششم بی	۴۱
" "	مبارک احمد	ہفتم	۳۸
دار الرحمت فیکٹری ایریا	نسیم احمد	ہشتم	۳۰

نام محلہ	نام	نام جماعت	نمبر حاصل کردہ
دارالرحمت غربی	عبدالمومن	دکاندار	۳۶
″ ″	ملک کریم احمد	نہم بی	۵۳
محلہ دارالصدر	جاوید احمد فاروقی	ہشتم	۳۰
″ ″ شرقی	محمد اسلم	ہشتم اے	۴۶
″ ″ غربی	محمد زکریا	نہم	۵۹
″ ″ شرقی	منصور احمد مظفر	نہم بی	۶۹
″ ″	دانش حسین ارشد	ہشتم	۵۷
″ ″	انیس احمد عقیل	پنجم	۴۱
″ ″	اقبال احمد	نہم الف	۶۴
″ ″ غربی	مرزا ظفر احمد	نہم الف	۶۲
″ ″ شرقی	سرور احمد	ہفتم بی	۴۰
″ ″ غربی	عبدالمجید	ہشتم	۵۲
″ ″ شرقی	احمد حسین	نہم	۷۳
″ ″	دلدار احمد	ہشتم بی	۳۰
″ ″	مودود احمد	ہشتم	۴۵
″ ″ غربی	نسیم الرحمٰن	ہشتم	۳۱
″ ″	شاہد احمد	ہشتم	۳۱
″ ″ شرقی	محمد عاقل	ہشتم	۴۳
″ ″	محمد منظور صادق	دہم	۴۶
″ ″	مبشر احمد	نہم اے	۴۶
″ ″	مرزا مغفور احمد	ہشتم	۵۵
″ ″	عبدالباسط	نہم	۳۰
″ ″	مرزا نفیس احمد	نہم	۵۰
″ ″ غربی	ایم داؤد شاہد		۶۰
دارالیمن	قمر احمد	ہشتم	۵۲
″ ″	گلزار احمد	نہم	۳۰
″ ″	غلام مرتضیٰ	ہفتم	۴۷
″ ″	منیر احمد جندیشہ	نہم سی	۴۶
″ ″	مرزا بشیر احمد	نہم سی	۴۵
دارالصدر غربی	محمد داؤد	دہم الف	۹۰

لیبر لیڈر ارنسٹ بیوان کا انتقال

لنڈن ۸ جولائی۔ برطانوی لیبر پارلیمنٹری پارٹی کے ڈپٹی لیڈر مسٹر ارنسٹ بیوان باسٹھ برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔ اس طرح لیبر تحریک ایک مقتدر سیاست دان سے اور برطانوی پارلیمنٹ ایک فصیح و بلیغ مقرر سے محروم ہو گئی۔

گذشتہ دسمبر میں ایک نازک اپریشن کے بعد مسٹر بیوان کی حالت مسلسل خراب چلی آ رہی تھی جو پرسوں سے انتہائی صورت اختیار کر گئی تھی بالآخر وہ پرسوں وفات پا گئے جمعہ کو ان کی آخری رسوم ادا کی جا رہی ہیں۔ مسٹر بیوان کی وفات کی خبر سنتے ہی ملکہ الزبتھ نے ان کی بیوی مسز جینی کو تعزیتی پیغام بھیجا۔ برطانوی وزیر اعظم مسٹر ہیرلڈ میکملن نے ایک پیغام میں کہا "مسٹر بیوان جس بات کو درست سمجھتے اس کے لئے ڈٹ کر جدوجہد کرتے۔ وہ بہت بڑے پارلیمنٹیرین تھے"۔ ہوم سیکرٹری مسٹر بٹلر لیبر پارٹی کے لیڈر مسٹر گیٹسکل سابق وزیر اعظم مسٹر ایٹلی اور کئی دوسرے برطانوی سیاست دانوں نے بھی مسٹر بیوان کو خراج عقیدت پیش کیا ہے۔

پاکستان سے افغانستان کو برآمدات

پشاور ۸ جولائی۔ گزشتہ ماہ جون کے دوران بہ طریق پشاور سے افغانستان کو چھ لاکھ چودہ ہزار تین سو اکتالیس روپے کی مالیت کا سامان برآمد کیا گیا۔ پاکستان کے دوسرے علاقوں سے افغانستان کو سامان بھیجا گیا وہ اس کے علاوہ ہے۔

ان اعداد و شمار سے اس امر کا اندازہ بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ افغانستان کی طرف سے پاکستان پر تجارتی ناکہ بندی کا جو الزام لگایا جاتا ہے وہ کس قدر بے بنیاد اور من گھڑت ہے۔

ناقابل کاشت اراضی میں جنگل اُگانے کا وسیع منصوبہ

ایندھن اور عمدہ عمارتی لکڑی حاصل کرنے کے لئے جامع پروگرام

لاہور ۸ جولائی۔ صوبائی حکومت نے راولپنڈی سرکل میں دریاؤں کے کنارے اور بعض دوسرے علاقوں میں ناقابل کاشت اراضی میں جنگل لگانے کا ایک جامع منصوبہ تیار کیا ہے۔ اس منصوبہ کی تکمیل پر مجموعی طور پر سوا چار لاکھ روپے خرچ ہوں گے۔

اس منصوبہ کے مطابق راولپنڈی سرکل کے علاقہ میں ناقابل کاشت سرکاری اراضی میں ایندھن اور عمارتی لکڑی کے لئے تقریباً نو لاکھ ایکڑ رقبہ میں جنگلات لگائے جائیں گے۔ علاوہ ازیں ان جنگلات میں گھاس اگائی جائے گی۔ جس سے مویشیوں کے لئے وافر چارہ بھی مہیا کیا جا سکے گا۔

متعلقہ صوبائی حکام نے بتایا ہے کہ راولپنڈی سرکل میں تقریباً نو لاکھ ایکڑ سرکاری ناقابل کاشت اراضی موجود ہے (ان اعداد و شمار میں تھل ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے زیر قبضہ رقبہ شامل نہیں) اس اراضی میں سے آٹھ لاکھ چودہ ہزار ایکڑ اراضی محکمہ جنگلات کے قبضہ میں ہے۔ اور باقی رقبہ مختلف میونسپل کمیٹیوں اور محکمہ مال کے پاس ہے محکمہ مال کے حکام نے اپنے زیر قبضہ رقبہ میں اگرچہ جنگلات لگانے کی کوشش کی ہے۔ لیکن وہ اس مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکے۔ کیونکہ ان اداروں کے پاس تربیت یافتہ سٹاف موجود نہیں۔

علاوہ ازیں محکمہ جنگلات کے قبضہ میں بھی جو رقبہ ہے۔ اس میں سے ساڑھے چار لاکھ ایکڑ رقبہ میں سرے سے درخت موجود نہیں یا جہاں کہیں کوئی درخت موجود ہے - - - - - - - - - اس کی لکڑی بہت گھٹیا قسم کی ہے اور اس بنا پر یہ ساری زمین کٹاؤ کے عمل کی وجہ سے خراب ہو رہی ہے۔

صوبائی حکومت نے زمین کے کٹاؤ کو روکنے اور ناقابل کاشت اراضی میں جنگلات لگانے کی غرض سے جو سکیم تیار کی ہے۔ اس کے تحت آئندہ سال اس زمین میں عمدہ قسم کی عمارتی لکڑی کے درخت اور ایندھن کی لکڑی کے جلد بڑھنے والے درخت لگائے جائیں گے اس سلسلہ میں زمین کا سروے مکمل کر لیا گیا ہے۔ اور مختلف مقامات پر عمارتیں تعمیر کرنے کے لئے ابتدائی انتظامات بھی مکمل کئے جا چکے ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ پانچ سال تک یہ جنگلات پورے درختوں کی صورت اختیار کر لیں گے۔ اور پھر صوبہ میں عمارتی لکڑی اور ایندھن کی قلت کسی حد تک دور ہو جائے گی۔

بجلی سے ماں اور دو بچوں کی موت

پشاور ۸ جولائی۔ پشاور سے چھ میل دور موضع پلغائی میں ایک خاتون اور اس کے دو بچے بجلی کے جھٹکے سے ہلاک ہو گئے بیان کیا جاتا ہے کہ یہ خاتون لسی بلو رہی تھی اور اس کی گود میں بچہ تھا۔ شدید گرمی سے نجات پانے کے لئے اس نے بجلی کا پنکھا چلانے کی کوشش کی۔ لیکن وہ بجلی کے تار سے چمٹ گئی۔ جس سے یہ عورت اور اس کا بچہ ہلاک ہو گئے۔ تھوڑی دیر بعد اس عورت کا دوسرا بچہ لسی لسی پکارتا اپنی ماں سے چمٹ گیا اور وہ بھی بجلی کے جھٹکے سے ہلاک ہو گیا۔ کل سب دیہاتیوں نے پرنم آنکھوں سے تینوں کو سپرد خاک کیا۔

ڈہاڑی کے ضلعی دفاتر کے لئے جگہ

ملتان ۸ جولائی۔ صدارتی کابینہ کے ایک عالیہ فیصلہ کے مطابق موجودہ ضلع ملتان میں ایک نیا ضلع ڈہاڑی قائم کیا گیا ہے۔ جو تین تحصیلوں ڈہاڑی میلسی اور لودھراں پر مشتمل ہے اس ضلع کے ہیڈ کوارٹر ڈہاڑی میں ضلعی دفاتر کے لئے عمارات کی جگہ مہیا کرنے کی غرض سے تیاریاں غرض سے تیاریاں شروع کر دی گئی ہیں اس مقصد کیلئے ڈہاڑی میں جگہ حاصل کر لی گئی ہے۔

طلبہ کو جنرل اعظم کی تلقین

کھلنا ۸ جولائی۔ گورنر مشرقی پاکستان لفٹیننٹ جنرل محمد اعظم خاں نے کل طلباء کو مشورہ دیا کہ وہ تنظیم۔ اخلاقیات اور حب الوطنی کا اعلیٰ شعور پیدا کریں تاکہ وہ ملک کی آئندہ قیادت سنبھال سکیں۔ جنرل اعظم خاں دولت پور کالج کے اساتذہ اور طلباء سے خطاب کر رہے تھے۔

گورنر نے طلبا کو یاد دلایا کہ وہ ملک کے مستقبل کے لیڈر ہیں اور ساری قوم کی آرزوؤں اور جذبات کے پورا ہونے کا انحصار ان پر ہے۔ آپ نے یقین ظاہر کیا کہ طلباء صلاحیتوں اور قابلیت کے مالک ہیں اپنے ملکی بھائیوں کی توقعات پوری کریں گے اور ملک کے مستقبل کی رہنمائی کی عظیم ذمہ داریاں سنبھالنے کے لئے خود کو تیار کریں گے۔ جنرل اعظم نے طلباء کو مشورہ دیا کہ وہ تاریخ کا مطالعہ کریں۔ اس سے سبق حاصل کریں تاکہ وہ ماضی کی غلطیوں کا اعادہ نہ کریں۔

قائد اعظم کے مقبرہ کا سنگ بنیاد اسی ماہ رکھ دیا جائے گا

تعمیر کا کام شروع کرنے کیلئے کافی مقدار میں ضروری مسالہ جمع کر دیا گیا ہے

کراچی ۸ر جولائی معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ صدر فیلڈ مارشل محمد ایوب خاں قائد اعظم کے مقبرے کا سنگ بنیاد اس ماہ کے آخر میں رکھیں گے۔ لیکن ابھی تک اس کی کوئی تاریخ مقرر نہیں ہوئی۔ ظاہر ہے کہ تاریخ کا انحصار صدر کی مصروفیات پر ہے۔

سنگ بنیاد ایک عظیم تقریب میں رکھا جائیگا جس میں وزراء، سفارتی نمائندے اور معززین کو مدعو کیا جائے گا۔ تعمیر کی نگرانی کے فرائض قائد اعظم میموریل فنڈ کمیٹی کی جانب سے مشیر انجینئر خان بہادر محمد سلیمان اور ماہر تعمیرات مسٹر مرچنٹ ادا کریں گے۔ یاد رہے مسٹر مرچنٹ نے مقبرے کا ڈیزائن تیار کیا تھا

. . . .

. . . ماہر تعمیرات مسٹر مرچنٹ اس وقت بمبئی میں ہیں اور وہ سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں حصہ لینے کے لئے کراچی آنے والے ہیں۔

اطلاع ملی ہے کہ ۲۰۰۰ کے قریب اتنا تعمیری سامان جمع کر لیا گیا ہے جو چھ ماہ تک استعمال ہو سکے گا پہلے چھ مہینے بنیادیں پر کرنے پر صرف ہوں گے۔ اس کے بعد تعمیر کا اصلی کام شروع ہو گا۔ تعمیر میں سب سے بڑی اہمیت سنگ مرمر کو حاصل ہے۔ جس کے لئے ملک کے مختلف حصوں میں تلاش جاری ہے۔ اس وقت تک جو سنگ مرمر دستیاب ہوا ہے اس کی جانچ کی جا رہی ہے۔ میموریل فنڈ کمیٹی نے صدر مملکت کی اس ہدایت پر عمل کرنے کا تہیہ کر لیا ہے کہ کام شروع ہونے کے بعد کسی صورت میں التوا نہ ہونے پائے تا کہ مقبرہ مقررہ وقت پر مکمل ہو جائے۔

حضرت امام غزالی کی بیان فرمودہ قیمتی نصائح

(بقیہ صفحہ ۵)

علم آخرت کی دو قسمیں ہیں معاملہ اور مکاشفہ مکاشفہ کی انتہاء اللہ تعالےٰ کی معرفت ہے اور مکاشفہ سے مراد وہ اعتقاد نہیں جس کو لوگوں نے آباؤ اجداد سے ورا ثتاً پایا ہو یا زبانی یاد کر لیا ہو اور نہ طریق کلام مراد ہے کہ مخالف کے سامنے بات بنی رہے اور وہ کوئی ردو قدح نہ کر سکے جیسے کہ متکلمین کی غایت یہی چیز ہوتی ہے۔ علم مکاشفہ ایک قسم کا یقین ہے اور یہ اس نور کا ثمرہ ہے جس کو اللہ تعالےٰ اس بندے کے دل میں ڈالتا ہے جو مجاہدہ کے ذریعہ باطن کو خباثتوں سے پاک کر لیتا ہے۔ پس تم اس راز کی معرفت پر حریص بنو جو فقہا اور متکلمین کی بضاعت سے خارج ہے اور جب تک تم اس کی طلب پر حرص نہ کرو گے تم اس تک نہیں پہنچ سکتے تمام علوم میں اشرف اور ان کی غایت اللہ تعالےٰ کی معرفت ہے اور وہ ایک بے پایاں سمندر ہے۔ جس کی گہرائی معلوم نہیں سب آدمیوں سے بڑھ کر انبیاء کا درجہ ہے. پھر اولیاء اور پھر ان لوگوں کا جو ان کے قریب تر ہوں۔

ہفتم:۔ ایک فن کو پورا کرنے سے قبل دوسرے فن میں قدم نہ رکھے

ہشتم: اس سبب کو معلوم کرے جس سے علوم کا شرف حاصل ہوتا ہے اور یہ شرف دو چیزوں سے حاصل ہوتا ہے۔ اوّل نتیجہ کے اس کی قوت سے، اور اس کی مثال ایسی ہے جیسے علم دین اور علم طب۔ اول کا ثمرہ حیات ابدی اور دوسرے کا ثمرہ حیات فانی ہے۔ پس علم دین اشرف ہوگا کیونکہ اس کا ثمرہ اعلیٰ اور شاندار ہے۔

نہم: طالب علم کی غرض علم حاصل کرنے سے باطن کا آراستہ کرنا اور اس کو فضائل سے مزین کرنا ہو اور انجام یہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہو۔

دہم: مقصود اصلی سے علوم کا تعلق معلوم کرے تا کہ جو علم مقصود سے قریب تر ہو اس کو بعید پر ترجیح دے اور جو اہم ہو اس کو پہلے اختیار کرے۔

اگر ان ضوابط کو اساتذہ اور طلباء دوران تعلیم میں مدنظر رکھیں تو بہت سی الجھنیں حل ہو سکتی ہیں۔ امام موصوف نہ صرف مجدد و صوفی تھے بلکہ اعلیٰ پایہ کے معلم بھی تھے۔ اس لحاظ سے بھی ان کی باتیں بڑی وقیع اور پائیدار ہیں:۔

روسی جنرل کو کانگو میں کمانڈر انچیف مقرر کر دیا گیا

افریقی فوج کے مزید دستوں نے بغاوت کر دی

لیوپولڈ ویلا ۹ر جولائی۔ کانگو میں افریقی فوج کے کچھ اور دستوں کی بغاوت کی وجہ سے دارالحکومت لیوپولڈ ویلا میں صورت حال سخت خطرناک ہو گئی ہے۔ نمائندہ رائٹر نے دارالحکومت میں جو خبریں جمع کی ہیں ان سے پتہ چلتا ہے کہ حالات الجھے ہوئے ہیں۔ دارالحکومت ملک کے دوسرے مقامات سے بالکل کٹ چکا ہے۔ ہوائی اڈہ بالکل بند کر دیا گیا ہے۔ یورپین لوگوں میں خاص طور پر سخت سراسیمگی پائی جاتی ہے اور سفارت بلجیم خوفزدہ یورپین مردوں، عورتوں اور بچوں سے بھر چکی ہے۔

اس نمائندے نے لکھا ہے کہ کل تک باغی فوجی بے ہتھیار تھے۔ لیکن اب حالات نہایت خطرناک ہو گئے ہیں۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ سیاہ فام فوج کے متعدد دستوں نے ہتھیاروں پر بھی قبضہ کر لیا ہے۔ اب حالت یہ ہے کہ بندوقوں اور پستولوں سے مسلح فوجی مختلف چھوٹی بڑی ٹولیوں میں شہر کی گلیوں اور بازاروں میں بے دھڑک گھوم پھر رہے ہیں۔

برسلز کی اطلاع سے پتہ چلا ہے کہ کل کابینہ بلجیم کا ایک خاص اجلاس منعقد ہوا جس میں کانگو اور برازویل سے بلجیمی افسروں کو واپس لانے کے وسائل پر غور کیا گیا۔ اطلاع ملی ہے کہ حکومت بلجیم اس سوال پر بھی غور کر رہی ہے کہ بلجیمی فوج کی دو مزید کمپنیاں کانگو بھیج کر یورپین افسروں کی حفاظت کی جائے۔

بلجیمی خبر رساں ایجنسی کا ایک نامہ نگار لیوپولڈ ویلا سے بھاگ کر برازویل پہنچا ہے۔ برسلز ریڈیو نے اس کا ایک بیان نشر کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کل تک لیوپولڈ ویلا میں افواہ تھی کہ صدر جمہوریہ کانگو نے یہ اطلاعات کو بغاوت کا ذمہ دار قرار دینے والے ہیں اور سفارت بلجیم متعین لیوپولڈ ویلا نے یورپی لوگوں سے کہہ دیا ہے کہ جس طرح بھی بن پڑے کانگو سے بھاگ جائیں۔ نامہ نگار نے کہا آزادی کے فوراً بعد کالے فوجیوں میں یہ خیال بڑی تیزی کے ساتھ پھیل گیا کہ بلجیمی لوگوں نے کانگو سے غداری کی ہے یہ ایسی افواہ تھی جس کی وجہ سے ملک بھر میں ہیجان و اضطراب پیدا ہو گیا اور کالے فوجیوں نے اپنے گورے افسروں کا حکم ماننے سے انکار کر دیا اور ان پر حملے شروع کر دیئے۔ نامہ نگار نے کہا کانگو کی نئی حکومت نے بلجیمی کمانڈر انچیف جنرل جین سین کی جگہ ایک روسی جنرل کو کمانڈر انچیف مقرر کر دیا ہے اور روسی طیارے لیوپولڈ کے ہوائی اڈے میں اترا ہے۔

ولادت

مجھے اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے یکم جولائی ۱۹۶۰ء کو پانچواں لڑکا عطا فرمایا ہے احباب نومولود کی صحت۔ درازی عمر اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

(نواب دین ڈرائنگ ساز چنیوٹ)

گمشدہ میٹرک کی سند

مورخہ $\frac{8}{7}$ ۶۰ کو ریلوے اسٹیشن پلیٹ فارم کے قریب ایک میٹرک کی سند منور احمد قمر رول نمبر ۲۸۸۰۶ ۱۳۱ گر گئی ہوئی ملی ہے۔ مندرجہ ذیل پتہ پر حاصل کریں۔

منصور احمد ظفر احمد نگر نزد ربوہ ڈاکخانہ خاص ضلع جھنگ